سوال

اپنی بیوی کا پستان چوسنا ابھی وہ ماں نہین بنی ہی

جواب

بیوی کا پستان چوسنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا بیوی کا پستان چوسنا جائز ہے، وہ ابھی تک ماں نہیں بنی ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! خاوند کے لیے بیوی سے کوئی بھی فائدہ اور خوش طبعی کرنا جائز ہے، صرف دبر میں دخول (یعنی پاخانہ والی جگہ کا استعمال) اور حیض ونفاس کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا حرام ہے، اس کے علاوہ کچھ نہیں، خاوند جو چاہے کر سکتا ہے مثلا بوس وکنار اور معانقہ اور چھونا اور اسے دیکھنا وغیرہ حتیٰ کہ اگر وہ بیوی کے پستان سے دودھ پی چوسے تو یہ مباح استمتاع میں شامل ہوتا ہے، اور اس پر دودھ کے اثرانداز ہونے کا نہیں کہا جاسکتا؛ کیونکہ بڑے شخص کی رضاعت حرمت میں مؤثر نہیں، بلکہ رضاعت تو دو برس کی عمر میں مؤثر ہوتی ہے۔ سیدہ اُم سلمہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صرف وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو انتڑیوں کو کھول دے اور وہ دودھ چھڑانے کی مدت سے پہلے ہو۔'' (سنن ترمذی: 1152) سیدنا ابن عباسؓ سے مروی ہے: لارضاع إلافی الحولین 'کوئی رضاعت معتبر نہیں سوائے اس رضاعت کے جو دو سال کے دوران ہو۔'' (مصنف عبدالرزاق: 3 1390) ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث